



سوال

(321) ایک وقت تین طلاقیں دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک وقت میں تین طلاقیں اپنی بی بی کو دیں۔ آیا وہ طلاقیں نزدیک خدا و رسول کے تینوں پڑگئیں یا نہیں؟ اگر پڑگئی ہیں تو اس کا ثبوت دیجیے اور اگر نہ پڑی ہیں تو اس کا ثبوت دیجیے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں صرف ایک طلاق پڑی۔ صحیح مسلم (ص: ۷۷) اچھا یہ دلیلی میں ہے:

”عن ابن عباس قال: كان الطلاق على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بكر وسنتين من خلافة عمر طلاق الثلاث واحدة۔ فقال عمر بن الخطاب: إن الناس قد استجلبوا في أمر، كانت لهم فيه آفة، فلو أمضيناها عليهم، فأمضاه عليهم“ [1]

[عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں، ابو بکر رضی اللہ عنہ کے عہد میں اور عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی دو سالوں میں تین طلاقوں کو ایک ہی طلاق شمار کیا جاتا تھا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: لوگ اس معاملے (طلاق) میں جس میں انہیں مہلت حاصل تھی، جلدی کرنے لگے ہیں۔ اگر ہم (ان کی تین طلاقوں کو، تین طلاقیں ہی) ان پر نافذ کر دیں (تو بہتر ہے) چنانچہ انہوں نے اس کو نافذ کر دیا]

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث (۱۳۷۲)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری



کتاب الطلاق والنخلع، صفحہ: 523

محدث فتویٰ